Australian Government | eSafetyCommissioner

سوشل میڈیا کی ’ممانعت‘ یا عمر بڑھانے کے متعلق اکثر پوچھے جانے والے سوالات*

*8 اکتوبر 2025 تک درست معلومات

سوشل میڈیا پر عمر کے حوالے سے پابندیوں کے متعلق حقائق معلوم کریں جن سے آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر کے بچوں کو محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی۔

ان اکثر پوچھے جانے والے سوالات میں 2025 کے پورے سال کے دوران اضافے اور نئی معلومات شامل کی جاتی رہیں گی۔

اردو میں معلوماتی وسائل ڈاؤن لوڈ کریں اور سوشل میڈیا کے استعمال پر عمر کی پابندیوں کے متعلق اپنی کمیونٹی میں یا کام کے مقام پر درست اور کارآمد معلومات شیئر کریں۔

آپ کے لیے یہاں یہ مشورہ بھی موجود ہے کہ ان تبدیلیوں کے متعلق آپ کو اپنے بچے سے کیسے بات کرنی چاہیے۔

16 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے سوشل میڈیا کی 'ممانعت' کیوں عائد ہوئی ہے؟

یہ ممانعت نہیں ہے بلکہ اکاؤنٹس رکھنے کی عمر بڑھائی گئی ہے۔

عمر کی پابندیوں کے تحت آنے والے پلیٹ فارمز کو اجازت نہیں ہو گی کہ وہ 16 سال سے کم عمر کے بچوں کو اکاؤنٹ بنانے یا رکھنے دیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اکاؤنٹ میں لاگ اِن کیے رکھنے سے بچوں کو ایسی قسموں کے دباؤ اور خطرات پیش آنے کا امکان بڑھتا ہے جن سے نبٹنا مشکل ہو سکتا ہے۔ یہ دباؤ اور خطرات سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ایسے ڈیزائن فیچرز کے سبب ہوتے ہیں جو بچوں کو سکرینز پر زیادہ وقت گزارنے کی ترغیب دیتے ہیں اور بچوں کے لیے منفی، پریشان کُن یا کسی کے اشاروں پر چلانے والا کانٹینٹ دیکھنے کا امکان بڑھاتے ہیں۔

مثال کے طور پر، جلد غائب ہو جانے والے کانٹینٹ کو جلدی سے دیکھنے اور مسلسل نوٹیفیکشنز اور الرٹس کا جواب دینے کے پریشر کا تعلق صحت کے نقصانات سے پایا گیا ہے - جن میں نیند اور توجہ میں کمی اور ذہنی دباؤ میں اضافہ شامل ہیں۔ نقصان دہ کانٹینٹ کو بہت زیادہ دیکھتے رہنے سے صحت اور اچھی کیفیت پر درمیانی مدت تک اور تادیر رہنے والے اثرات بھی پڑ سکتے ہیں۔

اگرچہ ابھی اکثر پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹ ہولڈرز کی عمر کم از کم 13 سال ہونا ضروری ہے، اکاؤنٹس بنانے کے لیے کم از کم عمر 16 سال ہو جانے سے بچوں اور نوعمر افراد کو اہم صلاحیتیں اور شعور حاصل کرنے کے لیے زیادہ وقت مل جائے گا۔ اس طرح ڈیجیٹل علم، تنقیدی سوچ، بلا سوچے سمجھے قدم اٹھانے سے بچنے اور زیادہ برداشت پیدا کرنے کے لیے ٹھہراؤ میسّر آئے گا۔

اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ 16 سال سے چھوٹے بچوں کو آن لائن خطرات اور نقصان کے اثرات کے متعلق سکھانے، اور آن لائن زیادہ محفوظ رہنا اور ضرورت ہونے پر مدد مانگنا سکھانے کے لیے بھی زیادہ وقت ملے گا۔ اس طرح بچوں اور نوعمر افراد کو تب مسائل کی روک تھام اور ان سے نبٹنے کا بہتر موقع ملے گا جب وہ 16 سال کے ہو جائیں گے اور مکمل سوشل میڈیا اکاؤنٹس رکھ سکیں گے۔

چونکہ قانون 16 سال سے چھوٹے سب بچوں کے لیے لاگو ہوگا، والدین اور کیئررز اب ان صورتوں میں سے کوئی ایک چننے پر مجبور نہیں ہوں گے کہ وہ یا تو بچوں کو ایسے پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹس بنانے دیں جو ان کی صحت پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں یا بچوں کو سماجی لحاظ سے الگ تھلگ رہ جانے سے بچائیں۔ 16 سال سے چھوٹے کسی بچے کو محسوس نہیں ہو گا کہ بس وہی 'محروم' ہے۔ والدین اور کیئررز کو سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے لیے 'ہاں' یا 'نہ' نہیں کرنی پڑے گی بلکہ وہ بتا سکتے ہیں 'ابھی نہیں'۔

عمر کی پابندیاں کب سے شروع ہوں گی؟

10 دسمبر 2025 کو اس قانون کے مؤثر ہو جانے کے بعد سے آسٹریلیا میں رہنے والے لوگ توقع کر سکتے ہیں کہ عمر کی پابندیوں کے تحت آنے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز 16 سال سے چھوٹے بچوں کو اکاؤنٹس بنانے یا اکاؤنٹس کا استعمال جاری رکھنے سے روکنے کے لیے قدم اٹھا رہے ہیں۔

eSafety تسلیم کرتا ہے کہ یہ ایک پیچیدہ کام ہے لہذا ہم پہلے ہی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ کم عمر اکاؤنٹ ہولڈرز کو روکنے اور ہٹانے کے مؤثر طریقوں کے حوالے سے ان کی تیاریوں کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں۔

ہم عمر کی پابندیوں کے تحت آنے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارمزسے توقع کرتے ہیں کہ ان تقاضوں کے مؤثر ہونے کے بعد وہ ان کی تعمیل کریں گے۔ ہم یہ یقینی بنانے کے لیے انڈسٹری کے ساتھ کام کرنا جاری رکھیں گے کہ عمر کی پابندیوں کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز معقول اقدامات نافذ کریں۔

کونسے پلیٹ فارمز پر عمر کی پابندیاں ہوں گی؟

Facebook، Instagram، Snapchat، TikTok اور YouTube ان بہت سی شرائط پر پورے اترتے ہیں جنہیں قانون میں 'عمر کی پابندیوں کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارم' کی تعریف کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ eSafety ان کمپنیوں کے لیے سیلف اسیسمنٹ (خود اپنا جائزہ لینا) پر غور کر رہا ہے - جس میں یہ جائزہ لینا بھی شامل ہے کہ وہ کیوں سمجھتے ہیں کہ وہ اکاؤنٹس کے لیے کم از کم عمر کی تعمیل کے پابند ہیں یا پابند نہیں ہیں۔

انڈسٹری کے ساتھ کام کرتے ہوئے، ہمیں معلوم ہوا ہے کہ بہت سے پلیٹ فارمز سوشل میڈیا پر عمر کی پابندیوں کے حوالے سے قدم اٹھاتے ہوئے اپنی خدمات میں تبدیلیوں پر غور کر رہے ہیں۔

eSafety یہ ذہن میں رکھتے ہوئے بہت سی سروسز کے ساتھ رابطے میں ہے کہ ان کے 16 سال سے چھوٹے کچھ صارفین دوسرے پلیٹ فارمز کا استعمال شروع کر سکتے ہیں۔ ہم نے WhatsApp، X، Roblox، Pinterest، Discord، Lego Play، Reddit، Kick، GitHub، HubApp، Steam، Twitch اورMatch Group کے فراہم کردہ پلیٹ فارمز کے لیے بھی سیلف اسیسمنٹ کی درخواست کی ہے۔ اس درخواست کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ عمر کی پابندیوں کے تحت آنے والے پلیٹ فارمز ہیں بلکہ مطلب صرف یہ ہے کہ eSafety مزید معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔

عمومی طور پر بتایا جاتا ہے کہ عمر کی پابندیاں ان سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے لاگو ہوں گی جو تین خاص شرائط پر پورے اترتے ہیں، سوائے اس کے کہ وہ ان قانونی ضوابط میں واضح کردہ معیاروں کے مطابق مستثنیٰ ہوں جو منسٹر فار کمیونیکیشنز نے جولائی 2025 میں طے کیے۔

وہ پلیٹ فارمز جن کا واحد یا بنیادی مقصد میسیجنگ یا آن لائن گیمنگ ہے، ان کئی قسموں کی خدمات میں شامل ہیں جنہیں قانونی ضوابط میں مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔

کثیر المقاصد پلیٹ فارمز

یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ کئی پلیٹ فارمز کثیر المقاصد ہیں۔

جیسے کچھ میسیجنگ سروسز میں سوشل میڈیا جیسے فیچرز ہیں جن سے صارفین کے لیے میسیجنگ کے علاوہ دوسرے طریقوں سے بھی واسطہ رکھنا ممکن ہوتا ہے۔ اگر ان سوشل میڈیا جیسے فیچرز کے واضح طور پر عام استعمال کی وجہ سے ایک سروس کا بنیادی مقصد بدل جائے تو اس سروس کو عمر کی پابندیوں کے تحت لایا سکتا ہے۔

آن لائن سروسز کے استعمال کا طریقہ وقت کے ساتھ ساتھ بدل سکتا ہے، کئی سروسز کثیرالمقاصد ہیں اور مسلسل نئی سروسز تخلیق کی جا رہی ہیں۔ لہذا کونسے پلیٹ فارمز عمر کی پابندیوں کے تحت آتے ہیں، یہ اس لحاظ سے بدل سکتا ہے کہ آیا وہ استثناء کے قانونی ضوابط پر پورا اترنا شروع ہو گئے ہیں یا اب بھی پورے اترتے ہیں یا اب پورے نہیں اترتے۔

جن 16 سال سے چھوٹے بچوں کے پاس پہلے ہی اکاؤنٹس ہیں، کیا انہیں اپنے اکاؤنٹس کا استعمال جاری رکھنے کی اجازت ہو گی؟

نہیں۔ عمر کی پابندیوں کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو 16 سال سے چھوٹے بچوں کے اکاؤنٹس ڈھونڈنے اور ختم کرنے یا غیر فعال بنانے کے لیے معقول اقدامات کرنے ہوں گے۔

کیا کم عمر صارفین کے لیے 16 سال کا ہونے کے بعد اپنے پرانے اکاؤنٹس کو دوبارہ فعال بنانا ممکن ہو گا؟

یہ فیصلہ ہر پلیٹ فارم خود کرے گا۔ ممکن ہے پلیٹ فارم کم عمر صارفین کے اکاؤنٹس ختم کر دے (اس طرح صارف کو 16 سال کا ہونے کے بعد دوبارہ سائن اپ کرنا پڑے گا) یا اکاؤنٹس کو غیر فعال بنا دے (اس طرح صارف کے 16 سال کا ہونے پر اکاؤنٹ کو دوبارہ فعال بنایا جا سکے گا اور تمام موجودہ کنیکشنز بحال ہو جائیں گے)۔ eSafety کا مشورہ ہے کہ صارفین کو چننے کا موقع دیا جائے۔

اگر 16 سال سے چھوٹے بچے عمر کی پابندیوں کو ملحوظ نہ رکھیں تو کیا کوئی سزائیں ہوں گی؟

عمر کی پابندیوں کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جانے والے 16 سال سے چھوٹے افراد یا ان کے والدین یا کیئررز کے لیے کوئی سزائیں نہیں ہیں۔

قانون کا مقصد بچوں کو محفوظ رکھنا ہے، نہ کہ انہیں سزائیں دینا یا الگ تھلگ کرنا۔ ہدف یہ ہے کہ والدین اور کیئررز کو 16 سال سے چھوٹے بچوں کی صحت اور اچھی کیفیت کے لیے مدد دی جائے۔

دوسری طرف، اگر عمر کی پابندیوں کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز 16 سال سے چھوٹے بچوں کو اپنے پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹس بنانے سے روکنے کے لیے معقول اقدامات نہیں کریں گے تو انہیں سزاؤں کا سامنا ہو سکتا ہے۔

16 سال سے چھوٹے بچوں کو عمر کی پابندیوں کی خلاف ورزی کے طریقے تلاش کرنے سے کیسے روکا جائے گا؟

اِس وقت اکثر سوشل میڈیا سروسز اپنے اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے کم از کم عمر کا تقاضا رکھتی ہیں مگر وہ اکثر اس تقاضے پر عمل نہیں کرواتیں۔ آئندہ یہ قابلِ قبول نہیں ہو گا۔ نیا قانون عمر کی پابندیوں کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو پابند کرتا ہے کہ وہ 16 سال سے چھوٹے بچوں کو اکاؤنٹس بنانے یا برقرار رکھنے سے روکنے کے لیے معقول اقدامات کریں۔

ایسے سسٹمز اور ٹیکنالوجیز موجود ہیں جو یہ ممکن بناتی ہیں اور ساتھ ساتھ صارفین کی پرائیویسی بھی برقرار رکھتی ہیں۔ ان میں سے کچھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پہلے ہی استعمال کر رہے ہیں۔

ظاہر ہے، کسی حل کے 100٪ کیسوں میں 100٪ مؤثر ہونے کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔ ہم جانتے ہیں کہ کچھ 16 سال سے چھوٹے بچے عمر کی پابندیوں کی خلاف ورزی کے طریقے تلاش کر سکتے ہیں جیسے کچھ لوگ سگرٹ اور شراب کے سلسلے میں پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

عمر کی پابندیوں کے تحت پلیٹ فارمز سے توقع کی جاتی ہے کہ اگر کسی اکاؤنٹ ہولڈر کے کم عمر ہونے کے آثار موجود ہوں تو وہ اس پر قدم اٹھائیں گے۔

اس میں عمر سے تعلق رکھنے والے اشاروں پر غور شامل ہو سکتا ہے جن سے کسی کے 16 سال سے چھوٹے ہونے کا علم ہو۔ ایسے اشارے یہ ہو سکتے ہیں:

- ایک اکاؤنٹ کتنے عرصے سے فعال ہے
- آیا اکاؤنٹ ہولڈر 16 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے بنایا گیا کانٹینٹ دیکھتا ہے زبان کی سطح کا تجزیہ اور اکاؤنٹ ہولڈر اور اس سے واسطے میں آنے والے لوگوں کا انداز
- بصری چیکس جیسے اکاؤنٹ ہولڈر کی فوٹوز اور وڈیوز میں چہرے کے تجزیے سے عمر کا اندازہ کرنا
- صوتی تجزیہ جیسے اکاؤنٹ ہولڈر کی آواز سے عمر کا اندازہ کرنا
- سکول کے اوقات اور اکاؤنٹ کے استعمال کے اوقات میں مطابقت
- دوسرے ایسے صارفین سے روابط جن کی عمر 16 سال سے کم لگتی ہو
- نوعمر افراد کی دلچسپی کے گروپس، فورمز یا کمیونٹیز کی رکنیت

عمر کی پابندیوں کے تحت پلیٹ فارمز کو یہ معلوم کرنے کے لیے اقدامات کا بھی پابند کیا جائے گا کہ آیا ایک اکاؤنٹ ہولڈر بالعموم آسٹریلیا میں رہتا ہے اور شاید یہ چھپانے کی کوشش میں VPN استعمال کر رہا ہے۔ یہ معلوم کرنے کے لیے لوکیشن کے حوالے سے اشارے استعمال کیے جا سکتے ہیں جیسے:

- IP ایڈریس (یا ایڈریسز)
- GPS یا دوسری لوکیشن سروسز
- ڈیوائس میں زبان اور وقت کی سیٹنگز
- ڈیوائس آئڈینٹیفائر
- آسٹریلین فون نمبر
- ایپ سٹور یا آپریٹنگ سسٹم یا اکاؤنٹ سیٹنگز
- فوٹوز، ٹیگز، کنیکشنز، مصروفیت یا سرگرمی

عمر اور لوکیشن کے ان اشاروں کے پائے جانے سے توقع کی جاتی ہے کہ عمر چیک کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا یا اگر عمر پہلے ہی چیک کی جا چکی ہو تو اکاؤنٹ کا ریویو ہو گا

عمر کی پابندیوں کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو قانون کی تعمیل کر پانے کی خاطر کیا کرنا ہو گا؟

عمر کی پابندیوں کے تحت پلیٹ فارمز سے ان مقاصد کے لیے معقول اقدامات کرنے کی توقع کی جائے گی کہ وہ:

- 16 سال سے چھوٹے بچوں کے موجودہ اکاؤنٹس کو تلاش کریں اور انہیں غیر فعال بنائیں یا ختم کریں
- 16 سال سے چھوٹے بچوں کو نئے اکاؤنٹس کھولنے سے روکیں
- ایسے چور دروازوں کو بند کریں جن سے 16 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے پابندیوں کے باوجود اکاؤنٹ بنانا ممکن ہو
- ایسی غلطیوں کی درستگی کے طریقے مہیا کریں کہ کوئی اکاؤنٹ نظر میں آنے سے رہ جائے یا کسی اکاؤنٹ پر غلطی سے پابندی لگا دی جائے تاکہ کسی کا اکاؤنٹ غیر منصفانہ طور پر ختم نہ کیا جائے۔

پلیٹ فارمز کو لوگوں کے لیے کم عمر افراد کے اکاؤنٹس کی رپورٹ کرنے یا غلطی سے عمر کی پابندی کے تحت لائے جانے کی صورت میں نظر ثانی کی درخواست کرنے کے واضح طریقے بھی فراہم کرنے چاہیئں۔

عمر کی پابندیوں کے تحت پلیٹ فارمز سے 16 سال سے چھوٹے صارفین کو یہ معلومات دینے کی توقع بھی کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اکاؤنٹ کے غیر فعال بنائے جانے یا ختم کیے جانے سے پہلے اپنی اکاؤنٹ انفارمیشن کو کیسے سادہ اور آسان طریقے سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں یا اکاؤنٹ کے غیر فعال بنائے جانے کے بعد ایک معقول عرصے کے اندر اندر اپنی انفارمیشن حاصل کرنے کی درخواست کیسے کر سکتے ہیں۔ یہ معلومات آسان رسائی والے فارمیٹ میں فراہم کی جانی چاہیئں۔ پلیٹ فارمز کو ایسے فارمیٹس پر غور کرنا چاہیے جو حتمی صارفین کے لیے اپنی انفارمیشن اور کانٹینٹ کو دوسری سروسز میں منتقل کرنا ممکن بناتے ہوں یا 16 سال کا ہونے کے بعد اگر وہ دوبارہ سائن اپ کریں تو اسی پلیٹ فارم پر انفارمیشن کو اپ لوڈ کرنا ممکن بناتے ہوں۔

پلیٹ فارمز سے کی جانے والی مکمل توقعات 'سوشل میڈیا پر کم از کم عمر کے ضوابط کے متعلق رہنمائی' (Social Media Minimum Age Regulatory Guidance) میں بیان کی گئی ہیں۔

عمر کی پابندیوں کے تحت آنے والے جو پلیٹ فارمز 16 سال سے چھوٹے بچوں کو اکاؤنٹس رکھنے دیں، ان کے لیے کیا سزائیں ہیں؟

عدالت ان پلیٹ فارمز کو سول سزائیں (جرمانے) سنا سکتی ہے جو کم عمر صارفین کو اپنے پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹس رکھنے سے روکنے کے لیے معقول اقدامات نہ کریں۔ اس میں کارپوریشنز کے لیے 150,000 پینلٹی یونٹس تک کے عدالتی جرمانے شامل ہیں - جو اس وقت کل $49.5 ملین آسٹریلین ڈالرز کے برابر ہے۔

eSafety تعمیل پر نظر رکھے گا اور قانون کا نفاذ کرے گا۔ یہ کام آن لائن سیفٹی ایکٹ میں مہیا مختلف ریگولیٹری اختیارات کے ذریعے کیا جائے گا۔

کیا عمر کی پابندیوں کی وجہ سے 16 سال سے چھوٹے بچے آن لائن موجودگی کے اہم فوائد سے محروم نہیں ہوں گے؟

16 سال سے چھوٹے بچے اب بھی وہ آن لائن سروسز، سائیٹس اور ایپس استعمال کر سکیں گے جو سوشل میڈیا پر عمر کی پابندیوں کے تحت نہیں ہیں۔

آسٹریلین گورنمنٹ کو احساس ہے کہ حفاظت اور بہت سے مختلف ڈیجیٹل حقوق کے درمیان توازن رکھنا ضروری ہے۔ 16 سال سے چھوٹے بچے اب بھی ان پلیٹ فارمز پر دریافتیں اور اظہار کرنا جاری رکھ سکیں گے جو عمر کی پابندیوں کے تحت نہیں ہیں جس سے رابطے، تخلیقی کام، سیکھنا، صحت کے متعلق معلومات لینا اور تفریح ممکن ہو گی۔

اس کے ساتھ ساتھ، جن پلیٹ فارمز کا واحد یا بنیادی مقصد میسیجنگ یا آن لائن گیمنگ ممکن بنانا ہے، وہ بھی ان بہت سی قسموں کی سروسز میں شامل ہیں جنہیں قانونی ضوابط کے تحت عمر کی پابندیوں سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ استثناؤں کے متعلق مزید تفصیل پڑھیں۔

16 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے وہ آن لائن سروسز استعمال کرنا بھی ممکن رہے گا جو دکھ یا پریشانی کی صورت میں نہایت اہم معلومات اور مدد فراہم کرتی ہیں۔

میرے بچے کو سوشل میڈیا پر کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا، اسے کیوں محروم رکھا جائے؟

ہم جانتے ہیں کہ سبھی بچے اور نوعمر افراد ایک جیسے نہیں ہوتے۔ وہ بہت سے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو، مختلف طریقوں سے اور نقصان کے مختلف خطروں کے ساتھ، استعمال کرتے ہیں۔

تاہم آسٹریلین پارلیمنٹ نے آسٹریلیا میں رہنے والے 16 سال سے کم عمر کے سب افراد کی بھلائی کی خاطر پابندیوں کے حق میں ووٹ دیا۔ اس معاملے میں عمر بڑھانا عمر کی بنیاد پر بنائے جانے والے دوسرے قوانین کی طرح ہی ہے، جیسے شراب اور سگرٹوں کی فروخت پر پابندیاں۔

چونکہ قانون کا اطلاق ان سب افراد پر ہو گا، اب والدین اور کیئررز یہ چننے پر مجبور نہیں ہوں گے کہ کیا وہ اپنے 16 سال سے چھوٹے بچوں کو پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹس بنانے کی اجازت دیں جو ان کی صحت پر برا اثر ڈال سکتے ہیں، یا بچوں کو سماجی لحاظ سے الگ تھلگ رہ جانے سے بچائیں۔ 16 سال سے چھوٹے کسی بچے کو محسوس نہیں ہو گا کہ بس وہی 'محروم' ہے۔ والدین اور کیئررز کو سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے لیے 'ہاں' یا 'نہ' نہیں کرنی پڑے گی بلکہ وہ بتا سکتے ہیں 'ابھی نہیں'۔

کیا 16 سال سے چھوٹے بچے اکاؤنٹس کے بغیر بھی سوشل میڈیا فیڈز دیکھنے کے قابل نہیں ہوں گے؟

16 سال سے چھوٹے بچے اب بھی عام دستیاب سوشل میڈیا کانٹینٹ دیکھ سکیں گے جس کے لیے اکاؤنٹ میں لاگ اِن ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چونکہ وہ لاگ اِن نہیں ہوں گے، انہیں سوشل میڈیا کے کچھ نقصان دہ ڈیزائن فیچرز سے واسطہ پڑنے کا امکان کم ہو گا۔

مثال کے طور پر ابھی YouTube پر زیادہ تر کانٹینٹ اکاؤنٹ کے بغیر دستیاب ہے۔

ایک اور مثال یہ ہے کہ Facebook کا کچھ کانٹینٹ سبھی لوگ دیکھ سکتے ہیں جیسے سوشل میڈیا کو اپنے ہوسٹ پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کرنے والے کاروباروں یا سروسز کے لینڈنگ پیجز۔

آسٹریلین گورنمنٹ کا منشا یہ ہے کہ 16 سال سے چھوٹے بچوں کو ان آن لائن سروسز تک بھی رسائی حاصل رہے گی جو دکھ یا پریشانی کی صورت میں نہایت اہم معلومات اور مدد فراہم کرتی ہیں اور اسی لیے بعض سروسز کو مستثنیٰ رکھنے کے لیے قانونی ضوابط بنائے گئے ہیں۔

کیا اب آسٹریلیا میں رہنے والے ہر شخص کو سوشل میڈیا استعمال کرنے کے لیے اپنی عمر ثابت کرنی پڑے گی؟

نہیں۔ eSafety یہ توقع نہیں رکھتا کہ پلیٹ فارم ہر اکاؤنٹ ہولڈر کے لیے عمر کا چیک لازمی بنائے جبکہ دوسرے درست ڈیٹا سے نشاندہی ہو سکتی ہو کہ صارف کی عمر 16 سال یا اس سے زیادہ ہے۔

مثال کے طور پر، اگر کسی شخص نے آسٹریلیا میں 2006 میں Facebook آنے کے وقت سے ہی اکاؤنٹ رکھا ہوا تھا تو Meta معقول طور پر فرض کر سکتا ہے کہ اس کی عمر 16 سال سے زیادہ ہے لہذا مزید کسی چیک کی ضرورت نہیں ہے۔

آسٹریلیا میں رہنے والے جن لوگوں کو اپنی عمر ثابت کرنی پڑے گی، ان کی عمر چیک کرنے کے کونسے طریقوں کی اجازت ہو گی؟

عمر چیک کرنے کے لیے کئی قسموں کی ٹیکنالوجی دستیاب ہے جو اکاؤنٹ کے لیے سائن اپ کرتے ہوئے اور بعد میں عمر چیک کر سکتی ہے۔ یہ ہر پلیٹ فارم خود طے کرے گا کہ وہ کونسے طریقے استعمال کرے۔

ایسے سسٹمز اور ٹیکنالوجیز موجود ہیں جو یہ ممکن بناتی ہیں اور ساتھ ساتھ صارفین کی پرائیویسی بھی برقرار رکھتی ہیں۔ ان میں سے کچھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پہلے ہی استعمال کر رہے ہیں۔

آسٹریلیا میں رہنے والے جن لوگوں کو اپنی عمر ثابت کرنی پڑے گی، کیا انہیں گورنمنٹ آئی ڈی استعمال کرنے کے لیے مجبور کیا جائے گا؟

نہیں۔ بلکہ سوشل میڈیا کے لیے کم از کم عمر کے قانون میں پلیٹ فارمز کو اس سے منع کیا گیا ہے کہ وہ آسٹریلیا کے رہائشی افراد کو عمر ثابت کرنے کے لیے گورنمنٹ کی جاری کردہ آئی ڈی فراہم کرنے یا کسی آسٹریلین گورنمنٹ ایکریڈیٹڈ ڈیجیٹل آئی ڈی سروس کے استعمال پر مجبور کریں۔

پلیٹ فارمز یہ آپشن مہیا کر سکتے ہیں لیکن انہیں کوئی معقول متبادل بھی فراہم کرنا ہو گا تاکہ 16 سال یا اس سے زیادہ عمر کا کوئی شخص اس وجہ سے سوشل میڈیا اکاؤنٹ رکھنے سے محروم نہ رہے کہ اس نے گورنمنٹ آئی ڈی فراہم نہ کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ یہ ان حالات کے لیے بھی کہا جا رہا ہے جب صارف عمر چیک کرنے کے دوسرے طریقوں کا نتیجہ قبول نہ کرتا ہو۔

اگر کوئی پلیٹ فارم آسٹریلیا کے رہائشی افراد کو گورنمنٹ آئی ڈی استعمال کرنے پر مجبور کرے تو eSafety اسے 49.5$ ملین تک کا جرمانہ کروانے کی کوشش کر سکتا ہے۔

لوگ یہ یقین کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ اپنی عمر 16 سال یا اس سے زیادہ ثابت کرنے کے لیے جو شناختی معلومات استعمال کریں گے، وہ غلط استعمال یا چوری کا نشانہ نہیں بنیں گی؟

سوشل میڈیا کے لیے کم از کم عمر کا قانون پرائیویسی ایکٹ میں درج موجودہ پرائیویسی پروٹیکشنز کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ ان پروٹیکشنز کے تحت، پلیٹ فارمز کے لیے یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ وہ صارف کی عمر 16 سال یا اسے زیادہ ہونے کو چیک کرنے کے لیے جو بھی ذاتی تفصیلات حاصل کریں، انہیں صارف کی اجازت کے بغیر مارکیٹنگ سمیت دوسرے مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

آسٹریلین گورنمنٹ کے ایج ایشورینس ٹیکنالوجی ٹرائل (عمر چیک کرنے والی ٹیکنالوجی کا آزمائشی منصوبہ) نے تصدیق کی ہے کہ کئی مختلف طریقے پرائیویسی برقرار رکھتے ہوئے عمر کے مؤثر چیکس ممکن بناتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، آفس آف دی آسٹریلین انفارمیشن کمیشنر عنقریب پرائیویسی کے متعلق رہنمائی جاری کرے گا۔

میں اپنے گھر والوں کو تیاری کے لیے ابھی کیسے مدد دے سکتا/سکتی ہوں؟

eSafety سمجھ سکتا ہے کہ قانون میں تبدیلی کی وجہ سے 16 سال سے چھوٹے کچھ بچے رنج، فکر یا غصہ محسوس کر سکتے ہیں۔ ممکن ہے، ان میں سے کچھ اپنے سوشل میڈیا کے استعمال کے متعلق چھپانے لگ جائیں اور مسائل پیش آنے کی صورت میں یہ امکان کم ہو جائے کہ وہ اپنے بھروسے کے کسی بالغ شخص سے مدد مانگیں۔

والدین اور کیئررز کا اپنے 16 سال سے چھوٹے بچوں کو اس طرح مدد دینا اہم ہے کہ وہ عمر کی پابندیوں کے متعلق ان کے ساتھ کھل کر بات کریں، یہ معلوم کریں کہ ابھی وہ سوشل میڈیا کو کیسے استعمال کرتے ہیں اور نئے قانون کی وجہ سے وہ کیسے متاثر ہو سکتے ہیں۔

16 سال سے چھوٹے کچھ افراد کو یہ ترغیب دینا ضروری ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی صحت اور اچھی کیفیت کے لیے مدد حاصل کریں۔ کاؤنسلنگ اور مدد دینے والی خدمات کی مکمل فہرست دیکھیں

یاد رکھیں: اکاؤنٹس کے استعمال کے لیے عمر 16 سال تک بڑھانے کا مقصد بچوں کو اہم صلاحیتیں اور شعور پیدا کرنے کے لیے زیادہ وقت دینا ہے، اس سے پہلے کہ وہ عمر کی پابندیوں کے تحت آنے والے سوشل میڈیا کے خطرات سے دوچار ہو جائیں۔

عمر کی پابندیاں ان سکولوں کو کیسے متاثر کریں گی جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز استعمال کرتے ہیں؟

ایسے کچھ پلیٹ فارمز پرعمر کی پابندیاں لاگو ہو سکتی ہیں جنہیں ابھی کچھ سکول تعلیمی مقاصد اور اپنے طالبعلموں اور کمیونٹی کے ساتھ کمیونیکیشن کے لیے استعمال کرتے ہیں لہذا ان کے لیے کوئی متبادل تلاش کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

تاہم لرننگ مینیجمنٹ سسٹمز، جو اساتذہ کے لیے کورس کا مواد شیئر کرنا، اسائنمنٹس کا انتظام اور کمیونیکیشن ممکن بناتے ہیں اور جو طالبعلموں کے لیے کلاس روم کے وسائل حاصل کرنا، اپنا کام سبمٹ کرنا اور ساتھی طلبہ کے ساتھ مل کر کام کرنا ممکن بناتے ہیں، عمر کی پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے۔

اگرچہ یہ سروسز اکثر دوسرے ٹولز مثلاً وڈیو کانفرنسنگ، میسیجنگ اور سروس پر کانٹینٹ پوسٹ کرنے کی سہولت کے ساتھ ہوتی ہیں، اگر ان کا واحد یا بنیاد مقصد صارفین کی تعلیم میں مدد دینا ہو تو استثناء اطلاق پائیں گے۔

مزید رہنمائی اور یہ جاننے کے لیے کہ آیا اساتذہ اپنے اکاؤنٹس کو استعمال کر کے عمر کے لحاظ سے موزوں تعلیمی مواد شیئر کر سکیں گے، براہ مہربانی سکول یا تعلیمی سیکٹر کی پالیسیاں اور پروسیجرز دیکھیں۔

مجھے مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

2025 میں سال بھر eSafety والدین اور کیئررز - اوراساتذہ اور نوعمر افراد کے لیے کام کرنے والے دوسرے پیشہ وروں - کے لیے ویبینارز فراہم کرے گا اور نئے اور تازہ معلومات پر مبنی وسائل شائع کرے گا تاکہ وہ عمر کی پابندیوں کے متعلق سمجھ سکیں۔

ہم اس بارے میں مزید رہنمائی بھی دیں گے کہ 16 سال سے چھوٹے بچوں کے ساتھ عمر کی پابندیوں کے متعلق کیسے بات کی جائے اور انہیں اس تبدیلی کے لیے کیسے تیار کیا جائے۔

تب تک آپ مزید تفصیلات کے لیے esafety.gov.au دیکھ سکتے ہیں۔

اپنے بچے کے ساتھ عمر کی پابندیوں کے متعلق بات کرنا

اپنے بچوں کو سوشل میڈیا پر عمر کی پابندیوں کے لیے تیار ہونے میں مدد دیں۔

شیئر کیے جا سکنے والے معلوماتی وسائل ڈاؤن لوڈ کریں

اردو میں وسائل دستیاب ہیں جن میں سوشل میڈیا پر عمر کی پابندیوں کے متعلق کارآمد معلومات دی گئی ہیں۔ معلوماتی وسائل ڈاؤن لوڈ کریں۔